© rasailojaraid.com

تعارف و تبصرہ کتب

ارمغانِ حرم — جناب راسخ عرفانی

ضخامت — ۹۶ صفحات مجلد مع رنگین گردپوش

کاغذ، کتابت، طباعت نہایت اعلیٰ — قیمت : -/۱۲ روپے

ناشر — مکتبہ نور، ڈائمنڈ بلڈنگ گوجرانوالہ

جناب راسخ عرفانی دنیائے شعر و ادب میں محتاجِ تعارف نہیں، وہ ایک نغز گو شاعر ہونے کے ساتھ ایک راسخ العقیدہ دردمند اور عشقِ رسولؐ سے سرشار مسلمان ہیں۔ یہ کتاب ان کے نعتیہ کلام کا مجموعہ ہے حضرت راسخ نے ہر نعت میں گل افشانئ گفتار کا معجزہ دکھایا ہے۔ اس کتاب کا مطالعہ ہمیں کیف و سرور کے ایک ایسے گلستان میں پہنچا دیتا ہے جس کے ہر پھول اور پتی کی دلآویز خوشبو سے مشامِ جان معطر ہو جاتا ہے۔ ہر شعر شاعر کے ذوق و شوق، عشقِ رسولؐ اور ندرتِ تخیل کا آئینہ دار ہے۔ ہمیں امید ہے کہ بارگاہِ رسالت میں جناب راسخ عرفانی کا یہ ہدیۂ عقیدت درجۂ قبول حاصل کرے گا اور آخرت میں ان کے لیے وسیلۂ نجات ثابت ہو گا۔ ان شاء اللہ!

چند مقامات پر کھٹک پیدا ہوئی مثلاً صفحہ ۱۴ پر پہلا مصرع ہے۔

کوئی عیسےٰؑ، کوئی موسیٰؑ ہو سلیمانؑ کوئی[1]

بلاشبہ حضورؐ سید المرسلین ہیں لیکن آپؐ کا دوسرے انبیاءؑ سے تقابل کرتے وقت ان کے اسمائے گرامی کے ساتھ "کوئی" کا لفظ جچتا نہیں ہے۔ عیسیٰؑ علیٰحدہ ہی تھے اور موسیٰؑ موسیٰؑ۔ اسی صفحے پر تیسرے شعر میں بحرِ زخار کو بحرِ ذخار لکھا گیا ہے۔ صحیح اور فصیح تر لفظ زخار ہے۔

صفحہ ۴۹ پر یہ مصرع نظرِ ثانی کا محتاج ہے۔ ؎ سرسری نظر کا بھی اس کا جمال ہے

جمال اور سرسری یعنی چہ؟

صفحہ ۵۲، ۵۳ اور بعض دوسرے مقامات پر گزرے کو گذرے کتابت کیا گیا ہے یہ قدیم طرزِ تحریر ہے۔ آجکل اس قسم کے الفاظ کو "ز" سے کتابت کیا جاتا ہے۔ صفحہ ۵۴ پر "بربیں" میں یا کے نقطے چھوٹ گئے ہیں۔ صفحہ ۷۰ پر آخری شعر نظرِ ثانی کا محتاج ہے۔

یوسف جیسے بکیں پیغمبر — مفت سرِ بازار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

خود سرورِ کونینؐ نے منع فرمایا ہے کہ آپؐ کا تقابل دوسرے انبیاءؑ سے اس طرح کیا جائے۔

یہ گزارشات جذبۂ خیر خواہی پر مبنی ہیں حاشا و کلا نکتہ چینی مقصود نہیں۔ فی الحقیقت یہ ایک بلند پایہ مجموعۂ نعت ہے اور ہر مسلمان گھرانے اور لائبریری میں رکھے جانے کے قابل ہے۔ (طالب ہاشمی)

[1] چلتے چلتے معنی میں یہ مصرع یوں مناسب رہے گا [illegible] کوئی حضرت سلیماں کوئی (مدیر)

© rasailojaraid.com